دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے منشی پریم چند کی ایک سو پینتالیسویں سالگرہ تقریب کی یاد منانے اور جامعہ سے ان کے دیرینہ تعلق کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے خاص نمائش کا اہتمام کیا

August 11, 2025

جامعہ پریم چند آرکائیوز سینٹر (جے پی اے ایل سی) کی جانب سے ہندوستان کے سرکردہ مصنفین میں سے ایک پریم چند جن کے نام سے یہ سینٹر موسوم ہوا ان کی ایک سو پینتالیسویں سالگرہ تقریب کی یاد سے متعلق ایک خصوصی نمائش کا اہتمام کیا تھا جو مورخہ آٹھ اگست دو ہزار پچیس کو اختتام پذیر ہوئی۔ پریم چند نے ہندی اور اردو دونوں ہی زبانوں میں یکساں قدرت کے ساتھ لکھتے تھے اور جیسا کہ ان کے ادبی سرمایے سے جھلکتا ہے کہ انھوں نے سماج کے حاشیائی طبقے کے اپنے بیانیے کے مرکز میں لا کھڑا کیا تھا۔

پریم چند آرکائیوز جسے عام طور پر جے پی اے ایل سی کے نام سے جانا جاتا ہے اس میں جامعہ کی صدی طویل تاریخ کے ساتھ ساتھ ادبی کلیکشن بھی محفوظ ہے جو بنیادی طور پر ہندی اور اردو میں ہے جو اس تہذیبی و ثقافتی تناظر کو آئینہ کرتا ہے جس سے جامعہ نے موجودہ عہد تک اپنا سفر طے کیا۔ پریم چند اور ان کے معاصرین کی تخلیقی سرگرمیاں جے پی اے ایل سی کے انتہائی قابل قدر املاک ہیں۔

واضح ہو کہ یہ نمائش اکتیس جولائی دو ہزار پچیس سے لگی ہوئی تھی جس میں پریم چند کے مکاتیب اور ان کے نجی کاغذات اور کتابیں اور ان پر تحریر تحقیقی مقالات کو نمائش میں رکھا گیا تھا۔ وہ رسائل و جرائد بھی نمائش میں رکھے گئے تھے جن میں ان کی ادبی نگارشات شائع ہوئی تھیں۔

پریم چند کے اقتباسات کی سیریز نمائش میں خصوصی توجہ کی مرکز بنی جس میں ممتاز فن کاروں کے خاکے اور تصاویر ساتھ میں تھیں۔ پورے ہفتے مختلف شعبوں کے اساتذہ اور طلبہ نمائش دیکھنے کے لیے آئے۔ اکیڈمک ٹرم کی شروعات میں جامعہ کی تاریخ پر رخ ساز تربیتی پروگرام میں حصہ لینے آئے طلبہ نے بھی نمائش کو دیکھا۔ پریم چند کے ساتھ جامعہ کے تعلق کو جان کر انھیں بہت خوشی ہوئی۔

معماران جامعہ کی طرح پریم چند بھی جدوجہد آزادی سے مکمل طور پر وابستہ تھے۔ انھوں نے سنگرام (ان کی ادارت میں نکلنے والا رسالہ) سات نومبر انیس سو بتیس کو ایک اداریہ تحریر کیا جس میں جامعہ کے سیکولر اور غیر نوآبادیاتی تجربے کی تائید و تعریف کی۔ ان کی یہ حمایت ایک ایسے اہم وقت پر آئی تھی جب جامعہ کو سخت مالی بحران کا سامنا تھا۔ جامعہ مدیر کی درخواست کے جواب میں جسے مکتبہ جامعہ (جامعہ کا

پبلشنگ ہاؤس، پرنٹنگ پریس) شائع کیا تھا انیس سو پینتیس میں پریم چند نے اپنا مشہور زمانہ افسانہ 'کفن' اشاعت کے لیے بھیجا۔ یہ مکتبہ جامعہ تھا جس نے پہلی مرتبہ پریم چند کا افسانہ 'کفن' شائع کیا تھا۔ پریم چند کی وفات کے تین سال بعد یعنی انیس سو انتالیس میں مکتبہ جامعہ نے ان کے آخری مشہور ناول گئو دان کا اردو ورژن چھاپا۔

یہ نمائش جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ پریم چند کے دیرینہ تعلقات کو خراج پیش کرنے کے لیے تھی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ